Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا

بنام

پورنا میونسپل کونسل ودیگر

تاریخ فیصلہ: 19 ستمبر 1991

[مدن موہن پنچھی اور کے راما سوامی، جسٹس صاحبان]

انڈین ریلوے ایکٹ، 1890

آئین ہند، 1950 کے آرٹیکل 285 کے ساتھ پڑھے جانے والی دفعہ 135۔

میونسپل کونسل "سروس چارجز" کے ذریعے ٹیکس کا دعویٰ کرتی ہے۔ قانونی حیثیت۔

درخواست گزار یونین آف انڈیا نے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت عدالتِ عالیہ سے رجوع ہو کر میونسپل کونسل کے مدعا علیہ نمبر 1 کی جانب سے جاری کردہ ڈیمانڈ نوٹس کو چیلنج کیا، جس میں آئین کے آرٹیکل 285 اور انڈین ریلوے ایکٹ 1890 کی دفعہ 135 کے تحت 1954 سے 1960 کی مدت کے لئے "سروس چارجز" کے ذریعے 28،400 روپے ٹیکس کا دعویٰ کیا گیا تھا۔

عدالتِ عالیہ نے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے رٹ پٹیشن خارج کر دی، جس کے خلاف خصوصی اجازت سے یہ اپیل دائر کی گئی تھی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت،

قرار دیا گیا کہ: 1. انڈین ریلوے ایکٹ، 1890 کی دفعہ 135 کو آئین کے آرٹیکل 285(1) کے تحت ہی بچایا جاتا ہے۔ مذکورہ آرٹیکل میں کہا گیا ہے کہ یونین کی جائیداد، جہاں تک پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ فراہم کرے گی، ریاست یا ریاست کے اندر کسی بھی اتھارٹی کے ذریعہ عائد کردہ تمام ٹیکسوں سے مستثنیٰ ہو گی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ریلوے ایکٹ کی دفعہ 135 لوکل اتھارٹی کی طرف سے ریلوے پر ٹیکس لگانے کی اجازت دیتی ہے۔ مرکزی حکومت کسی مخصوص وقت، اس کی حد اور طریقہ کار پر ذمہ داری کی اجازت دینے والی کنٹرولنگ اور ریگولیٹنگ اتھارٹی ہے۔ انڈین ریلوے ایکٹ ایک مرکزی قانون ہونے کے ناطے آرٹیکل 285 کے ذیلی آرٹیکل (2) میں اس کا کوئی کردار نہیں ہے، کیونکہ یہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں ریاستی قانون سازی کام کرتی ہے۔

آرٹیکل 285 کی دفعہ (2) کی جانچ پر انڈین ریلوے ایکٹ کی دفعہ 135 کے اطلاق کو خارج کرنے کے لئے عدالتِ عالیہ کی دلیل مکمل طور پر غلط تھی، اور آرٹیکل 285 کے ذیلی آرٹیکل (1) میں اس کے لئے جگہ بنانے کی کوشش نہ کرنا بھی غلط تھا۔ آئینی دفعہ 183 اور قانونی توضیعات کے باہمی تعامل کو اچھی طرح سے کاٹ دیا گیا ہے اور اچھی طرح سے بیان کیا گیا ہے، اس نکتے پر زور دینے کے لئے کسی واضح وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 903، سال 1978۔

بمبئی عدالتِ عالیہ کے 5/6-12-1977 کے خصوصی دیوانی درخواست نمبر 1937، سال 1971 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے وی سی مہاجن، بی کے پرساد، شریمتی سنگیتا اگروال اور سی وی سبا راؤ (غیر حاضر) شامل ہیں۔

جواب دہندہ کی طرف سے کے آر چودھری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا

خصوصی اجازت کے ذریعہ یہ اپیل بمبئی عدالتِ عالیہ کے خصوصی دیوانی درخواست نمبر 1937، سال 1971 میں 5 دسمبر 1977 کو سنائے گئے فیصلے اور حکم کے خلاف ہے۔

درخواست گزار یونین آف انڈیا نے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت عدالتِ عالیہ سے رجوع ہو کر میونسپل کونسل، پورنا، مدعا علیہ نمبر 1 کی جانب سے جاری کیے گئے مطالبے کے نوٹس کو چیلنج کیا، جس میں 1954 سے 1960 کی مدت کے لئے "سروس چارجز" کے ذریعے 28،400 روپے ٹیکس کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ یونین آف انڈیا کا دعوی بنیادی طور پر آئین کے آرٹیکل 285 اور انڈین ریلوے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایکٹ 1890 کی دفعہ 135 کے تحت کیا گیا تھا۔ عدالتِ عالیہ نے ان دونوں توضیعات کو آپس میں ملاتے ہوئے درخواست گزار کے دعوے کو درج ذیل قرار دیتے ہوئے منفی قرار دیا:

"آرٹیکل 285(2) کے مطابق یہ جائیدادیں اس وقت تک اس طرح کے ٹیکسوں کی ذمہ دار رہیں گی جب تک کہ پارلیمنٹ قانون کے مطابق اس کی اجازت نہیں دیتی۔ مسٹر گوولکر نے ہماری توجہ پارلیمنٹ کے ذریعہ بنائے گئے کسی خاص قانون کی طرف مبذول نہیں کرائی ہے۔ تاہم انہوں نے انڈین ریلوے ایکٹ کی دفعہ 135 پر انحصار کیا، لیکن جیسا کہ پہلے اشارہ کیا گیا ہے، دفعہ 135 کی توضیعات آئین کے آرٹیکل 285(2) کے ذریعہ مجاز ہونے پر اس طرح کے قوانین کو جاری رکھنے کے خلاف کوئی حد سے زیادہ اثر انداز نہیں ہو سکتی ہیں۔ ہمارے لئے یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ ریلوے ایکٹ پارلیمنٹ کے ذریعہ بنایا گیا ایک قانون ہے جیسا کہ آئین کے آرٹیکل 285 کے ذیلی آرٹیکل (2) کے تحت غور کیا گیا ہے۔"

عدالتِ عالیہ نے مزید کہا کہ:

"چونکہ ریلوے ایکٹ کی دفعہ 135 کی جگہ اب مذکورہ قانون کی متعلقہ توضیعات نے لے لی ہے، اس لئے مسٹر گوولکر کی اس دلیل پر غور کرنا غیر ضروری ہے کہ کوئی نوٹیفکیشن نہیں ہے۔ ہم پہلے ہی اشارہ کر چکے ہیں کہ آئین کے آرٹیکل 285(2) کے تحت زیر غور قوانین کی بچت کے خلاف دفعہ 135 یا نئے قانون کی متعلقہ دفعہ کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا ہے۔"

عدالتِ عالیہ نے جو رائے ظاہر کی ہے وہ واضح طور پر غلط ہے۔ انڈین ریلوے ایکٹ، 1890 کی دفعہ 135 کو آئین کے آرٹیکل 285(1) کے تحت ہی بچایا جاتا ہے۔ مذکورہ آرٹیکل میں کہا گیا ہے کہ یونین کی جائیداد، جہاں تک پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ فراہم کرے، ریاست یا ریاست کے اندر کسی بھی اتھارٹی کے ذریعہ عائد تمام ٹیکسوں سے مستثنیٰ ہوگی۔ ریلوے ایکٹ کی دفعہ 135 مندرجہ ذیل ہے:

"مقامی حکام کی جانب سے ریلوے پر ٹیکس عائد کرنا: کسی بھی قانون سازی، یا کسی قانون سازی پر مبنی کسی معاہدے یا فیصلے میں اس کے برعکس کچھ بھی ہونے کے باوجود، مندرجہ ذیل قواعد مقامی حکام کے فنڈز کی مدد سے ریلوے انتظامیہ سے ریلوے کے حوالے سے ٹیکسوں کی وصولی کو ریگولیٹ کریں گے، یعنی:

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(1) ریلوے انتظامیہ کسی بھی مقامی اتھارٹی کے فنڈز کی مدد میں کوئی ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ دار نہیں ہو گی جب تک کہ (مرکزی حکومت) سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعہ ریلوے انتظامیہ کو ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار قرار نہ دے۔

(2) جب تک اس دفعہ کی شق (1) کے تحت (مرکزی حکومت) کا نوٹیفکیشن نافذ العمل ہے، ریلوے انتظامیہ مقامی اتھارٹی کو یا تو نوٹیفکیشن میں مذکور ٹیکس یا اس رقم کے بدلے میں ادائیگی کرنے کی ذمہ دار ہو گی، اگر (مرکزی حکومت) کی جانب سے اس سلسلے میں مقرر کردہ افسر کے طور پر معاملے کے تمام حالات کا خیال رکھتے ہوئے، وقتاً فوقتاً منصفانہ اور معقول ہونے کا تعین کرتے ہیں۔

(3) (مرکزی حکومت) کسی بھی وقت اس دفعہ کی شق (1) کے تحت نوٹیفکیشن کو منسوخ یا تبدیل کر سکتی ہے:

(4) اس دفعہ کی کسی بھی چیز کو یہ نہیں سمجھا جائے گا کہ کسی بھی ریلوے انتظامیہ کو پانی یا روشنی کی فراہمی یا ریلوے احاطے کی صفائی کے لئے یا کسی بھی دوسری خدمت کے لئے کسی مقامی اتھارٹی کے ساتھ معاہدہ کرنے سے روکا جائے جو مقامی اتھارٹی اپنے زیر کنٹرول مقامی علاقے کے کسی بھی حصے میں فراہم کر رہی ہے یا فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔

(5) اس دفعہ میں لوکل اتھارٹی سے مراد ایک مقامی اتھارٹی ہے جیسا کہ جنرل کلاز ایکٹ 1887 میں بیان کیا گیا ہے اور اس میں کوئی بھی اتھارٹی شامل ہے جو چوکیداروں کی دیکھ بھال یا دریا کے تحفظ کے لئے کسی فنڈ کے کنٹرول یا انتظام کی قانونی طور پر حقدار ہے یا اسے سونپی گئی ہے۔"

مذکورہ بالا شق، جیسا کہ یہ موجود ہے، مقامی اتھارٹی کے ذریعہ ریلوے کو اس میں دیئے گئے طریقے سے ٹیکس لگانے کی اجازت دیتی ہے۔ مرکزی حکومت کسی مخصوص وقت، اس کی حد اور طریقہ کار پر ذمہ داری کی اجازت دینے والی کنٹرولنگ اور ریگولیٹنگ اتھارٹی ہے۔ انڈین ریلوے ایکٹ ایک مرکزی قانون ہونے کے ناطے آرٹیکل 285 کے ذیلی آرٹیکل (2) میں اس کا کوئی کردار نہیں ہے، کیونکہ یہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں ریاستی قانون سازی کام کرتی ہے۔ آرٹیکل 285 کے ذیلی آرٹیکل (2) کی جانچ پر انڈین ریلوے ایکٹ کی دفعہ 135 کے اطلاق کو ختم کرنے کے لئے عدالتِ عالیہ کی دلیل مکمل طور پر غلط تھی، اور ساتھ ہی آرٹیکل 285 کے ذیلی آرٹیکل (1) میں اس کے لئے جگہ پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی گئی تھی۔ آئینی اور قانونی توضیعات کے اچھی طرح سے کٹے ہوئے اور اچھی طرح سے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

بیان کیے جانے کے باہمی تعامل کو اس نکتے پر زور دینے کے لئے کسی واضح وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے مطابق، ہم اس اپیل کی اجازت دیتے ہیں، عدالتِ عالیہ کے فیصلے اور حکم کو رد کرتے ہیں اور یونین آف انڈیا کے حق میں رٹ ہدایت جاری کرتے ہیں جس میں مدعا علیہ کونسل کو سروس چارجز کے سلسلے میں ریلوے پر مطالبات اٹھانے سے روکا جاتا ہے۔ ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ انڈین ریلوے ایکٹ، 1890 کی دفعہ 135 کے تحت لوکل اتھارٹی کے حقوق اس صورت میں محفوظ رہیں گے جب مرکزی حکومت اس معاملے میں آگے نہیں بڑھے گی۔ تاہم، مقدمے کے حالات میں، اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہو گا.

اپیل منظور کی جاتی ہے۔